سوال

(45)قراءت میں سورتوں کی ترتیب

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نماز میں قرأت کرتے وقت کیا سورتوں کی ترتیب کا لحاظ رکھنا ضروری ہے، اس سلسلہ میں ہماری راہنمائی فرمائیں، کیونکہ ہمارے ہاں کچھ لوگ اس کے متعلق بہت زور دیتے ہیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نماز میں قرأت کرتے وقت سورتوں کی ترتیب کا لحاظ رکھنا نہ واجب اور نہ اسے سنت کا درجہ دیا جا سکتا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دفعہ رات کی نماز میں پہلے سورۃ بقرۃ تلاوت کی اس کے بعد سورۃ النساء پھر سورۃ آل عمران پڑھی۔[1] حالانکہ سورۃ نساء، سورۃ آل عمران کے بعد ہے، اسی طرح امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے ایک عنوان بایں طور قائم کیا ہے: ’’دو سورتیں ایک رکعت میں پڑھنا، سورتوں کی آخری آیات یا سورتوں کو تقدیم وتاخیر سے پڑھنا یا سورتوں کی ابتدائی آیات پڑھنے کا بیان۔‘‘

پھر اس مسئلہ کو ثابت کرنے کے لیے چند احادیث و آثار کا حوالہ دیا ہے جو اس مسئلہ کے اثبات کے لیے کافی ہے، طالبِ حق کو بخاری کے اس مقام کی طرف رجوع کرنا چاہیے۔

---

[1] مسند امام احمد، ص ۳۸۲، ج ۲۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد4۔ صفحہ نمبر:79

محدث فتویٰ